حضرات خضر و الیاس علی نبینا و علیہما الصلوۃ و السلام کا ہر سال حج کرنا

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ کیا یہ بات روایات سے ثابت ہے کہ حضرت خضر اور حضرت الیاس (علی نبینا و علیہما الصلوۃ و السلام) ہر سال حج کے موقع پر وہاں موجود ہوتے ہیں؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جی ہاں! روایات میں آتا ہے کہ حضرت خضر اور حضرت الیاس (علی نبینا و علیہما الصلوۃ و السلام) دونوں نبی ہر سال حج کے لیے تشریف لاتے ہیں، اور حج کے بعد آبِ زمزم شریف پیتے ہیں جو کہ سال بھر تک ان کے کھانے پینے کو کفایت کرتا ہے۔

البدایہ والنھایہ میں ہے "أربعة أنبياء أحياء، اثنان في الأرض: إلياس والخضر، واثنان في السماء: إدريس وعيسى. وقد قدمنا قول من ذكر أن إلياس والخضر يجتمعان في كل عام في شهر رمضان ببيت المقدس، وأنهما يحجان كل سنة، ويشربان من زمزم شربة تكفيهما إلى مثلها من العام المقبل" ترجمہ: چار انبیاء (ظاہری طور پر) حیات ہیں، (ان میں سے) دو زمین پر ہیں یعنی حضرت الیاس اور حضرت خضر، اور دو آسمان پر ہیں یعنی حضرت ادریس اور حضرت عیسی۔ اور ہم نے ان کا قول پہلے بیان کر دیا جنہوں نے ذکر کیا کہ حضرت خضر اور حضرت الیاس ہر سال رمضان کے مہینے میں بیت المقدس کے مقام پر جمع ہوتے ہیں اور وہ دونوں ہر سال حج کرتے ہیں، آبِ زمزم شریف پیتے ہیں جو کہ انہیں آئندہ سال تک کے لیے کافی ہوتا ہے (علی نبینا و علیہم الصلوۃ و السلام) (البدایہ والنہایہ، جلد 2، صفحہ 274، مطبوعہ ریاض)

فتاوی رضویہ شریف میں ہے "دونوں صاحبان حج کو ہر سال تشریف لاتے ہیں، بعد حج آب زمزم شریف پیتے ہیں کہ وہی سال بھر تک ان کے کھانے پینے کو کفایت کرتا ہے۔ دونوں صاحب اور تمام انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام آپس میں بھائی ہیں۔" (فتاوی رضویہ، جلد26، صفحہ 401، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا اعظم عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3942

تاریخ اجراء: 22ذوالحجۃ الحرام1446ھ/19جون2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net